

## 138507- میاں بیوی کے آپس میں خوش طبعی کرنے کی حدود

### سوال

میری شادی ہونے والی ہے، تو خداوند کی طرف سے بیوی کے ہونٹوں پر بوسہ لینے کا کیا حکم ہے، اسی طرح بیوی کی زبان چوسنے کا کیا حکم ہے، میں دلیل کے مطابق جاننا چاہتا ہوں۔

### پسندیدہ جواب

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی شادی کو بابرکت بنائے، اور شادی کو آپ کے لئے سکون، اور عفت کا باعث بنائے، وہی اس پر قادر ہے۔

پچھلی شرمگاہ اور حیض و نفاس کے دنوں میں جماع کرنے کے علاوہ کسی بھی انداز سے بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اسکے تفصیلی بیان کیلئے سوال نمبر: (47721) کا جواب ملاحظہ کریں، اسی جائز خوش طبعی میں بیوی کی زبان چوسنا بھی شامل ہے۔

چنانچہ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: "میں نے شادی کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: (کس سے شادی کی ہے؟) میں نے جواب دیا: (بیوہ سے کی ہے) آپ نے فرمایا: (کنواری سے کیوں نہیں کی؟) اسکے لعاب سے لطف اندوز ہوتے) بخاری: (5080) اور مسلم (715) نے اسے روایت کیا ہے۔  
ابن حجر کہتے ہیں:

"لعاب" اکثر نے لام کو زبردیکر پڑھا ہے، اس وقت یہ "ملاعبہ" کا مصدر ہوگا، جس کا معنی ہے کھیلنا، خوش طبعی کرنا، جبکہ مستعملی کی روایت میں لام پر پیش کیساتھ بھی پڑھا گیا ہے، جس کا معنی آبِ دہن، لعاب، چنانچہ اس میں اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ بیوی کی زبان اور ہونٹوں کو چوسنا و چومنا جائز ہے، اور یہ عمل بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرتے ہوئے ہوتا ہے "انتہی

"فتح الباری" از ابن حجر (9/122)

ابن قیم رحمہ اللہ "زاد المعاد"

(4/253) میں کہتے ہیں کہ:

”جماع سے پہلے جن کاموں کا کرنا  
مناسب ہوتا ہے ان میں بوس و کنار، اور زبان چوسنا شامل ہے“

واللہ اعلم.